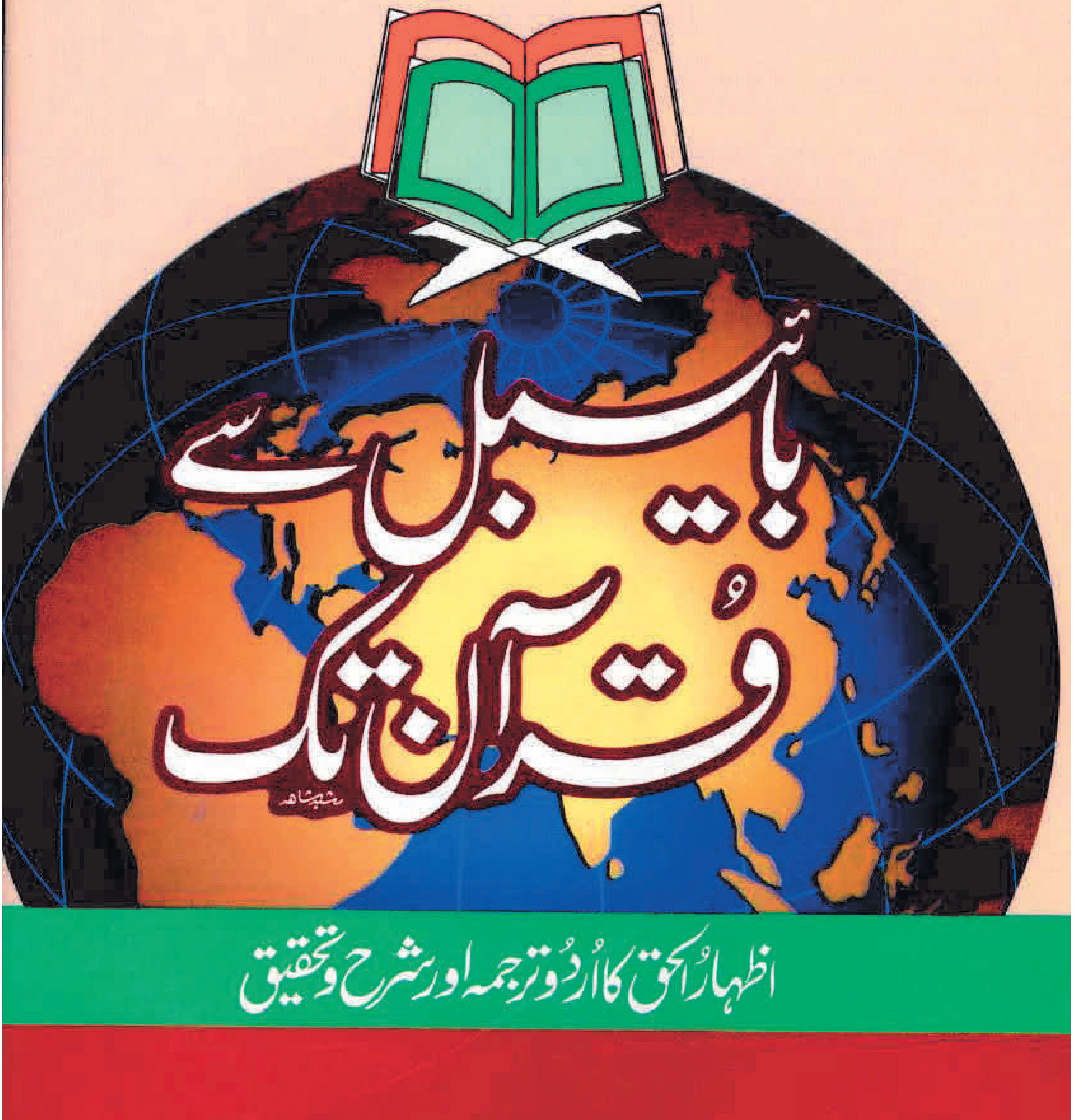


بائبل سے قرآن تک

اظہار الحق کا اُردو ترجمہ اور شرح و تحقیق

مکتبہ دارالعلوم کراچی

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا إِلَىٰ كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ

بائبل سے قرآن تک

حضرت مولانا رحمت اللہ صاحب کیرانوی
بانی دار العلوم حرم مدرسہ صولتیہ مکہ معظمہ
کی شہرہ آفاق تالیف
"اظہار الحق"
کا اردو ترجمہ اور شرح وتحقیق

جلد دوم

ترجمہ
مولانا اکبر علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ
سابق استاذ حدیث دار العلوم کراچی

شرح وتحقیق
محمد تقی عثمانی
استاذ حدیث دار العلوم کراچی

ناشر
مکتبہ دار العلوم کراچی ۱۴

باہتمام : محمد قاسم گلگتی
طبع جدید : شعبان المعظم ۱۴۳۱ھ ..... جولائی 2010ء
فون : 5042280 - 5049455
ای میل : mdukhi@cyber.net.pk
" " mdukhi@gmail.com

ملنے کے پتے

مکتبہ دارالعلوم احاطہ جامعہ دارالعلوم کراچی ﴿ ناشر ﴾

- ادارۃ المعارف احاطہ جامعہ دارالعلوم کراچی
- مکتبہ معارف القرآن احاطہ جامعہ دارالعلوم کراچی
- ادارہ اسلامیات ۱۹۰ انارکلی لاہور
- دارالاشاعت اردو بازار کراچی
- بیت الکتب گلشن اقبال نزد اشرف المدارس کراچی

تحریف ثابت کرنے کے لئے اس نے نقل کیا ہے، کتاب فاف[ع۵] سے نقل کرتے ہیں، وہ کہتا ہے کہ:-

"مثلاً انجیل لوقا کے باب ۲۲ کی آیت ۴۳ ۴۴ قصداً چھوڑ دی گئی[۱] ، اس لئے کہ بعض دینداروں نے یہ گمان کیا کہ فرشتہ کا خدا کو تقویت دینا اس کی خدائی کے منافی ہے۔ اسی طرح انجیل متی باب اول آیت[۲] ۱۸ میں " اکٹھے ہونے سے قبل" کے الفاظ چھوڑ دیئے گئے، اور " اس کا پہلا بیٹا" کے الفاظ آیت نمبر ۲۵[۳] میں ترک کر دیئے گئے، محض اس لئے کہ مریمؑ کی دائمی بکارت[ت] میں شک نہ پیدا ہو جائے، اور کرنتھیوں کے نام پہلے خط کے باب ۱۵ آیت ۵ میں ۱۲ کو ۱۱ سے تبدیل کر دیا تاکہ پولس پر جھوٹ بولنے کا الزام نہ لگایا جا سکے۔ کیونکہ یہوداہ اسکریوتی اس سے پہلے مر چکا تھا[۴] ۔

نیز انجیل مرقس باب ۱۳ کی آیت ۳۲ میں بعض الفاظ چھوڑ دیئے گئے، اور بعض مرشدین نے بھی ان الفاظ کو اس لئے رد کر دیا، کہ ان کو یہ خیال ہوا کہ ان سے فرقہ ایرین کی تائید ہوتی ہے[۵] اور بعض الفاظ انجیل لوقا باب۲ آیت ۳۵ کے سریانی یونانی عربی ایتھوپک وغیرہ ترجموں

---

[۱] اس آیت میں حضرت مسیح علیہ السلام کی مبینہ پھانسی سے ایک رات قبل پریشانی کے عالم میں جبل زیتون پر جانے کا واقعہ مذکور ہے، اور یہ کہا گیا ہے کہ ایک فرشتہ آپ کو تقویت دیتا تھا، آیت کے الفاظ پیچھے ص ۵۶۹ ج ۱ کے حاشیہ پر گزر چکے ہیں، ایک ہارن نے اس آیت کو الحاقی قرار دیا ہے، نیز اس سلسلہ میں جلد ۳ باب ۶ کے عنوان "ساتویں بات میں ۱۰۵۰ کے حاشیہ پر قدرے مفصل بحث ہے اُسے ضرور ملاحظہ فرمائیں ۱۲ تقی

[۲] "جب اس کی ماں مریم کی منگنی یوسف کے ساتھ ہو گئی تو ان کے اکٹھے ہونے سے پہلے وہ روح القدس کی قدرت سے حاملہ پائی گئی" (۱:۱۸) ۱۲ ت

[۳] "اور اس کو نہ جانا جب تک اس کے بیٹا نہ ہوا" (۱:۲۵) ۱۲ ت

[۴] اس کی تشریح صفحہ ۵۲۴ ج ۱ پر غلطی نمبر ۹۷ کے ضمن میں دیکھئے ۱۲ ت

[۵] اس آیت میں ہے " اس گھڑی کی بابت کوئی نہیں جانتا، نہ آسمان کے فرشتے، نہ بیٹا، مگر باپ" فرقہ ایرین تثلیث کا منکر ہے، اس آیت سے اس کی تائید ہوتی ہے، کیونکہ یہاں بیٹے ...... اور باپ میں کھلی تفریق کی گئی ہے ۱۲ ت

[ع۵] اظہار الحق میں ایسا ہی ہے مگر انگریزی مترجم نے یہاں KAFF لکھا ہے۔